بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

Wifaq-ul-Madaris-il-Arabia, Pakistan.

مرکزی دفتر: گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ مُلتان

فون نمبر: 061-6514525 - 26 - 27

فیکس نمبر: 061- 6539485

حوالہ نمبر: AM-11382-1447/s

تاریخ: 04-04-1447
28-09-2025

اہم فیصلے اجلاس مجلس عاملہ (121) واں

منعقدہ: 26، 27 ربیع الاول 1447ھ مطابق 20، 21 ستمبر 2025ء

بمقام جامعہ دارالعلوم کراچی کورنگی انڈسٹریل ایریا کراچی

معیار تعلیم: (1) جو مدارس کسی بھی درجے میں سالانہ امتحان میں شرکت نہیں کرتے ان سے عدم شرکت کی وجوہات معلوم کی جائیں۔ ناظمین اپنی رپورٹ جلد از جلد دفتر وفاق کو ارسال کریں۔

(2) وفاق کے تحت آن لائن نظام تعلیم قابل قبول نہیں۔ وفاق سے ملحق جن مدارس میں آن لائن نظام تعلیم ہے یا جن میں جز وقتی تعلیم دی جاتی ہے ان کے بارے میں بھی ناظمین رپورٹ بھجوائیں۔

(3) جو طلبہ و طالبات کسی ادارے میں ششماہی امتحان تک زیر تعلیم رہتے ہیں اور پھر وہاں سے امتحان نہیں دیتے وہ مدارس ایسے طلبہ کی فہرست جلد از جلد دفتر وفاق کو بھجوائیں۔

(4) درجہ اولی میں داخلہ کے لیے درجہ متوسطہ یا مڈل یا میٹرک کی سند شرط تھی۔ طے کیا گیا کہ حسب سابق متوسطہ اور میٹرک کی سند قبول ہوگی البتہ مڈل بورڈ کی قابل قبول ہوگی، سکول کی مڈل سٹیفکیٹ قبول نہیں کی جائے گی۔

نصاب تعلیم: (5) نصاب تعلیم بنین کی بعض کتب تاحال زیر غور ہیں۔ معلم الانشاء جلد ثالث کی متبادل کتاب، اسلام اور مغربیت کی کشمکش کی متبادل کتاب کے بارے میں نصاب کمیٹی اپنی حتمی رپورٹ جلد پیش کرے۔

(6) نصاب تعلیم بنات پر نظر ثانی کا فیصلہ ہوا تھا۔ ابتدائی طور پر ثانویہ خاصہ سال اول اور ثانویہ خاصہ سال دوم کے نصاب پر غور کے لیے ذیلی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، اس بارے میں کمیٹی اپنی رپورٹ جلد پیش کرے۔

(7) امسال 1447ھ میں متوسطہ سال سوم کے عصری مضامین کا امتحان حسب سابق ہوگا۔ متوسطہ سال سوم کی عصری کتب جو شائع ہو رہی ہیں، طباعت کی تکمیل پر یہ کتب مدارس اپنی ضرورت کے مطابق دفتر وفاق سے طلب کریں گے اور ان کی تدریب کا عمل بھی شروع کیا جائے۔ البتہ ان کتب کی تدریس نئے تعلیمی سال سے ہوگی اور پھر اس کے مطابق امتحان ہوگا۔

وفاق کے تمام عہدیداران، ناظمین، مسئولین و متعلقین اس نصاب کی تشہیر کریں گے اور ترغیب بھی دیں گے۔ اس نصاب کو منظور کروایا جائے تاکہ وفاق کا اپنا عصری نصاب، امتحان اور سند تسلیم شدہ ہو۔ اس کے لیے قانونی کمیٹی حضرت مولانا

Email:wifaqulmadaris@gmail.com Ph:061-6514525-6-7 Fax:061-6539485 Web:www.wifaqulmadaris.org

محمد یوسف خان صاحب مدظلہم کی سربراہی میں تشکیل دے دی گئی۔

وفاق المدارس کے تحت پرائمری، چھٹی اور ساتویں جماعت کی کتب مرتب کی جائیں گی۔ جس کے لیے ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتب، سٹیزن، اقراء روضۃ الاطفال اور دیگر متداول کتب کو سامنے رکھا جائے۔

مدارس کی رجسٹریشن: (8) سوسائٹی ایکٹ 1860 کے تحت مدارس کی رجسٹریشن کا قانون وفاقی حکومت نے منظور کرلیا ہے۔ اس کی صوبائی حکومتوں سے منظوری باقی ہے۔ صوبائی ناظمین کمیٹیاں تشکیل دے کر اپنے صوبے کے اراکین صوبائی اسمبلی اور حکومتوں سے ملاقاتیں کریں اور صوبائی اسمبلیوں میں بل لاکر منظور کروانے کی کوشش کریں۔

ریاست کے خلاف مسلح کارروائیوں کی مذمت (9) مجلس عاملہ کے علم میں یہ بات لائی گئی کہ بعض ادارے مدارس کو مختلف غیر ضروری مطالبوں سے تنگ کرتے رہتے ہیں جس کا جواز پیش کرنے کے لئے کبھی یہ الزام بھی لگاتے ہیں کہ مدارس یا ان کے کچھ افراد اس مسلح تحریک کے ساتھ تعاون کرتے ہیں جو نفاذ شریعت کے نام پر ملک کے خلاف جنگ چھیڑے ہوئے ہے۔

مجلس عاملہ اس الزام کی سختی سے تردید کرتے ہوئے یاد دلاتی ہے کہ علماء مدارس نے ہمیشہ اور بار بار ایسی مسلح تحریکوں کی واضح مخالفت کی ہے۔ خاص طور پر سن 1431ھ مطابق 2010ء میں جامعہ اشرفیہ لاہور کے عظیم اجتماع میں یہ دوٹوک اعلان کیا گیا تھا کہ ملک میں نفاذ شریعت کے لئے پرامن تحریک ہی واحد راستہ ہے اور اس غرض کے لئے اسلحہ اٹھانا بالکل غلط ہے۔ مدارس دینیہ نے ہمیشہ اسی موقف کو دہرایا ہے اور مستقل اسی موقف پر قائم ہیں۔ لہٰذا مہتممین مدارس اس بے بنیاد پروپیگنڈے کی قولی اور عملی تردید کریں۔

اجتماعات وتقریبات (10) وفاق کے تحت صوبائی سطح پر مدارس و جامعات کے مہتممین کے اجتماعات منعقد کیے جائیں گے۔

(11) وفاق کے عہدیداران و مسئولین کسی بھی اجتماع یا تقریب کی ویڈیو اور تصاویر جاری نہیں کریں گے۔

(12) مسابقات حفظ وفاق کے تحت نہیں ہوں گے۔ یہ اجتماعات حضرت مولانا قاری احمد میاں تھانوی صاحب دامت برکاتہم اپنے طور پر منعقد کروائیں گے، البتہ اس سلسلے میں وفاق کے ناظمین اور مسئولین معاونت کریں گے۔

مدارس بنات کے بارے میں قواعد وضوابط: (13) مدارس بنات سے متعلق خصوصی ہدایات اگرچہ پہلے سے مرتب شدہ ہیں۔ تاہم مدارس بنات سے متعلق نت نئے مسائل کے پیش نظر مدارس بنات کے قواعد وضوابط از سرنو مرتب کیے جائیں گے۔ اس کے لیے حضرت مولانا محمد یوسف خان صاحب مدظلہم کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی گئی، صوبائی ناظمین اس کمیٹی کے رکن ہوں گے۔

وفاق المدارس العربیہ

شہادۃ التجوید والقراءۃ بروایت حفص: (14) وفاق المدارس کے تحت تجوید وقراءۃ کا نصاب پڑھایا جاتا ہے، اس کی سند پر شہادۃ التجوید لکھا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بعض اداروں میں طلبہ وطالبات کو مشکلات پیش آتی ہیں۔ اس کے پیش نظر طے کیا گیا کہ آئندہ اس سند کا نام ''شہادۃ التجوید والقراءۃ بروایت حفص'' ہوگا۔

سودی نظام کے خاتمہ میں معاونت: (15) حکومت نے جنوری 2028ء سے ملک سے سودی نظام کے خاتمے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس سلسلہ میں سٹیٹ بینک آف پاکستان نے حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم سے راہنمائی اور تعاون کرنے کی درخواست کی ہے۔ اس کی تحسین کی گئی اور طے کیا گیا کہ منتخب ادارے سٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھ مطلوبہ تعاون کریں، وفاق المدارس ان منتخب اداروں کو اس سلسلہ میں ترغیب دے گا۔

امتحان وفاق: (16) مقطوع اللحیہ طالب علم وفاق کے تحت امتحان کا اہل نہیں ہے۔ ایسے طلبہ کا داخلہ بھیجنے والے مدارس سے وضاحت طلب کی جائے گی جس پر مسئول کی تصدیق بھی ضروری ہوگی۔ وضاحت قابل اطمینان نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ مدرسہ کا الحاق معطل کیا جائے گا۔

مقطوع اللحیہ سے متعلق امتحانی رپورٹ کے خلاف درخواست موصول ہونے پر اس کی مکمل تحقیق کی جائے گی اور امتحانی رپورٹ ضابطہ کے مطابق درست ثابت نہ ہونے پر طالب علم کا نتیجہ جاری کیا جائے گا۔

(17) سالانہ امتحان کے معیار کو بلند کرنے کے لیے 1448ھ سے امتحانات دو مراحل میں ہوں گے۔ تحتانی درجات (دراسات، تجوید، متوسطہ، عامہ، خاصہ سال اول ودوم) کا امتحان رجب کے آخری عشرے میں ہوگا۔ ان کے پرچے کا دورانیہ تین گھنٹے پر محیط ہوگا۔ جبکہ فوقانی درجات (خامسہ، عالیہ، عالمیہ سال اول ودوم) کا امتحان شعبان کے پہلے ہفتہ میں لیا جائے گا۔ ان کے پرچوں کا دورانیہ چار گھنٹوں پر محیط ہوگا۔

(18) بین الصوبائی اور بین الاضلاع نگران عملہ کا تقرر صوبائی ناظمین کی مشاورت سے ہوگا۔ نگران عملہ کے تقرر، ان کی تدریب کو منظم کرنے اور صوبائی سطح پر کامیاب بنانے کے لیے صوبائی ناظمین کا مشاورتی اجلاس 11 اکتوبر 2025ء کو مرکزی دفتر وفاق المدارس ملتان میں منعقد ہوگا۔

(19) امتحانی مراکز کے معائنہ کار کا تقرر متعلقہ صوبائی ناظم کی منظوری سے ہوگا اور ان کی تقرری کا کارڈ جاری کیا جائے گا۔ منظوری کے بغیر معائنہ کرنے پر حق الخدمت کی ادائیگی نہیں ہوگی۔

مرکزی دفتر: گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ مُلتان

فون نمبر: 061-6514525 - 26 - 27
فیکس نمبر: 061- 6539485

حوالہ نمبر: تاریخ:

(20) مدارس کے نظام تعلیم کی تدریب کے لیے ملک گیر سطح پر جامع پالیسی بنائی جائے گی اور پورے ملک میں ایک نظم کے تحت یہ پروگرامات منعقد کیے جائیں گے۔ صوبے اپنے طور پر یہ پروگرامات نہیں کریں گے۔

(21) وفاق کا ضمنی امتحان تین یوم میں لیا جاتا رہا ہے۔ ضمنی امتحان کا معیار بلند کرنے کے لیے آئندہ ضمنی امتحان چھ یوم میں لیا جائے گا اور پرچوں کا دورانیہ تین گھنٹے ہی ہوگا۔ یہ پرچے ظہر کے بعد لیے جائیں گے لیکن اگر موسم کی شدت یا کوئی اور مجبوری ہو تو صبح کے وقت بھی یہ امتحان ہوسکتا ہے۔ نیز ضمنی امتحان کے داخلہ کے وقت طلبہ وطالبات امتحان دینے والے پرچوں کا تعین کریں گے تاکہ نگران اعلیٰ کو اندازہ ہو کہ آج کتنے طلبہ شریک امتحان ہوں گے۔

(22) نظر ثانی کے دوران فحش تفاوت کی وجہ سے جس ممتحن اعلیٰ سے متعلق زیادہ ممتحنین نا اہل ہوئے اور طلبہ کے نمبروں میں زیادہ اضافہ ہوا تو ایسے ممتحن اعلیٰ کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔

(23) سوالیہ پرچہ جات سے متعلق امتحانی کمیٹی کے اراکین کی تجاویز میں سے مشترکہ مواد پر مشتمل خلاصہ تیار کرکے اسے سوالیہ پرچہ بنانے کی ہدایات میں شامل کیا جائے۔

(24) وفاق کے عہدیداران یا مسئولین کے امتحانی مراکز کے بارے میں کوئی شکایت ہو تو نگران اعلیٰ ان کے امتحانی مراکز کی رپورٹ براہ راست مرکزی دفتر وفاق کو ارسال کرے گا۔

(25) اگر کسی مسئول وفاق کے بارے میں کوئی شکایات ہوں تو تحقیقات کے بعد درست ثابت ہونے پر ان سے مسئولیت کی ذمہ داری واپس لے لی جائے گی۔

عبدالمجید

ناظم مرکزی دفتر

وفاق المدارس العربیہ پاکستان